LOCAL

http://www.nawaiwaqt.com.pk
email:isb@nawaiwaqt.com.pk

مسلسل اشاعت کے 69 سال

DAILY NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI
ISLAMABAD

روزنامہ
نوائے وقت

بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی

راولپنڈی
اسلام آباد

TUESDAY, 28 JULY, 2009

راولپنڈی/اسلام آباد/لاہور/کراچی اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد		صفحات	رجسٹرڈ نمبر	شمارہ
56	منگل، 5 شعبان 1430ھ، 28 جولائی 2009ء، 13 ساون 2066ب فون راولپنڈی: 77-5562676، اسلام آباد 44-2202641 UAN 111-222-007 قیمت 9 روپے	12	این پی آر 003	24

تمباکو نوشی اور نوجوان نسل کا مستقبل

اسماء کندی

ہر شخص جانتا ہے کہ تمباکو نوشی صحت کے لئے انتہائی مضر ہے مگر سگریٹ نوشی کے عادی افراد اپنی صحت اور دوسروں کی صحت پر ہونے والے بد اثرات کے بارے میں نہیں سوچتے' ساری دنیا میں تمباکو کی صنعت اپنی مصنوعات کی تشہیر کے لئے نوجوان نسل کو نشانہ بناتی ہے اگرچہ سگریٹ کے ہر پیکٹ کے اوپر بہت باریک الفاظ میں صحت سے متعلق تنبیہہ الفاظ لکھے ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر لوگ انہیں نظر انداز کر دیتے ہیں یا خواندگی کی شرح انتہائی کم ہونے کی وجہ سے انہیں پڑھنے کی اہلیت ہی نہیں رکھتے۔

اس سلسلے میں دن بدن حالات میں خرابی پیدا ہو رہی ہے اور تمباکو نوشی کا رجحان نوجوانوں میں بڑھ رہا ہے۔ پاکستان نے Fctc (فریم ورک کنونشن آن ٹوبیکو کنٹرول) پر دستخط کرنے کے بعد 2002ء میں تمباکو نوشی کی ممانعت اور تمباکو نہ پینے والوں کی صحت کا آرڈیننس نافذ کیا لیکن یہ قانون تمباکو نوشی پر کنٹرول کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ پاکستان میں تمباکو کے استعمال پر کنٹرول کرنے کے لئے مختلف اقدامات کئے گئے۔ پاکستان نے 6 ستمبر 2008ء کو متنازعہ SRO جاری کیا جس میں انتظامیہ کو رہنمائی فراہم کی گئی کہ وہ تمباکو نوشی کے لئے مخصوص دائرہ کار مقرر کرے۔ اس فیصلے پر وزارت صحت کو انتہائی تنقید کا نشانہ بننا پڑا۔ جب انہیں اس بات کا احساس ہوا کہ انہوں نے احمقانہ غلطی کی ہے تو انہوں نے متنازعہ ایس آر او (SRO) کو فوری طور سے واپس لینے کا اعلان کیا۔ تمباکو نوشی کے لئے مخصوص دائرہ کار اور سگریٹ کی ڈبیا پر صحت سے متعلق تصویری اشارے چھاپنا یکم جنوری 2010ء سے لازمی ہوں گے۔ وزارت صحت نے یہ تاریخی اعلان اس سال ورلڈ نو ٹوبیکو ڈے کے موقع پر کیا ایسا کرنے سے انٹرنیشنل ہیلتھ کمیونٹی میں پاکستان کا وقار بحال ہوا۔

یہ قابل ستائش بات ہے کہ حکومت نے تمباکو کی صنعت کے انتہائی دباؤ کے باوجود یہ فیصلہ کیا لیکن ایسے فیصلوں کے صرف اعلانات ہی کافی نہیں ہوتے حکومت کو اس پر عملدرآمد کروانے کے لئے بھی کچھ اقدامات کرنا چاہئیں۔ تمباکو نوشی کو کم کرنے کے لئے پہلے ہی قوانین بن چکے ہیں اور آرڈیننس جاری ہو چکے ہیں مگر اب تک ان کا موثر نفاذ نہیں ہو سکا اگر "تمباکو نوشی کی روک تھام" اور تمباکو نہ پینے والوں کی صحت کا تحفظ کا آرڈیننس جو 2002ء میں نافذ ہوا تھا اگر اس پر موثر انداز میں عمل کیا جائے تو اپنی نوجوان نسل کو اس برائی کا شکار ہونے سے بچا سکتے ہیں۔

پاکستان جیسے ملک میں جہاں خواندگی کی شرح انتہائی کم ہے سگریٹ کے ڈبوں پر ایسی تصویریں شائع کرنا جس سے پتا چلے کہ تمباکو نوشی صحت کے لئے کس قدر بری ہے انتہائی اچھا طریقہ ہے۔ تمباکو کی صنعت بہت بااثر ہے جس کی وجہ سے تمباکو نوشی کے روک تھام فریم ورک کنونشن (Fctc) میں جو اصلاحات تجویز کی گئی ہیں ان کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت تمباکو کے استعمال کو روکنے کے لئے متعدد کوششیں کرے۔ بااثر اور طاقتور تمباکو کی صنعت نے حکومت کی جانب سے سگریٹ کے پیکٹوں پر تصویروں کے ذریعہ خبردار کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس پر عملدرآمد رکوا دیا ہے اس حکم پر جو اعتراضات کئے گئے کہ صحت کے حوالے سے پیکٹوں پر تصویری اشارے چھاپنے کی آخری تاریخ یکم جنوری 2010ء میں اضافہ کیا جائے۔ ان اعتراضات کا بنیادی مقصد حکومت پر دباؤ ڈالنا ہے۔ تمباکو کی صنعت کے نمائندے ان کے اس مطالبے کو مختلف مضحکہ خیز حوالے دے کر تقویت پہنچا رہے ہیں۔ مثلاً پیکٹوں پر آگاہی کے لئے تصویریں چھاپنے کے لئے سوئٹزر لینڈ نے جو ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کا گڑھ ہے انہوں نے تمباکو کی صنعت کو 26 ماہ کا وقت دیا جبکہ رومانیہ نے 24 ماہ اور بھارت نے 34 ماہ کی مہلت دی۔ تمباکو کی صنعت نے جو اعتراضات اٹھائے ہیں ان کے جواب میں یہ بتانا ضروری ہے کہ ایسے ممالک بھی ہیں جہاں تمباکو کمپنیوں نے آگاہی کے لئے تصاویر چھاپنے کے نوٹیفکیشن کے چھ ماہ کے اندر اندر اس حکم پر عملدرآمد کیا مثلاً یوراگوئے' سنگاپور میں دوسرے مرحلہ میں نوٹیفکیشن کے پانچ ماہ بعد اس پر عملدرآمد کیا گیا۔ برازیل' کینیڈا اور وینزویلا نے اس حکم پر عملدرآمد کرنے کے لئے صرف تین ماہ کا وقت دیا۔

حکومت کو اس حقیقت کا احساس کرنا چاہئے کہ دنیا میں عوام کی صحت کو جو خطرات لاحق ہیں ان میں تمباکو نوشی ایک بڑا خطرہ ہے یہ وباء ترقی پذیر دنیا کی طرف منتقل ہو رہی ہے۔ تمباکو کا استعمال کرنے والوں میں سے نصف اس کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ بیسویں صدی میں تقریباً 180 ملین افراد تمباکو کے استعمال کی وجہ سے مارے گئے اگر یہ رجحان جاری رہا تو اکیسویں صدی میں ایک بلین اموات ہوں گی۔ 2008ء میں تمباکو سے ہونے والی بیماریوں ایچ آئی وی' ایڈز' ٹی بی اور ملیریا سے تقریباً 5 ملین افراد مارے گئے۔

نوجوان نسل کو ملک کی ترقی کا سنگ میل سمجھا جاتا ہے لیکن تمباکو کی صنعت صرف دولت کے حصول کے لئے رنگا رنگ اشتہارات اور مختلف ذرائع سے ہمارے نوجوانوں کو نشانہ بنا رہی ہے اور مسلسل تمباکو کے برے اثرات سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے اگرچہ ملک میں تمباکو نوشی کا قانون موجود ہے جس میں واضح طور پر اشتہارات پر پابندی اور تعلیمی اداروں کے نزدیک پچاس میٹر تک کسی پوسٹر کے چسپاں کرنے پر پابندی ہے اس کے باوجود ایسے پوسٹر نظر آتے ہیں۔ ایک قوم کی حیثیت سے ہمارے لئے یہ انتہائی شرمناک بات ہے کہ ہم تعلیمی اداروں میں تمباکو نوشی کے لئے مخصوص جگہیں مقرر کریں اور یوں طلباء کو آزادی سے سگریٹ پینے کی اجازت دیں اگر پاکستان میں نوجوان نسل کو تمباکو نوشی کے خطرات سے بچانا ہے تو اس کے لئے جامع تمباکو کنٹرول پالیسی بنانے کی ضرورت ہے۔ موجودہ قوانین کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور قومی مشاورت کے بعد موجودہ حالات کے مطابق ترامیم کی جانی چاہئیں۔ شیشہ اور دیگر ایسی چیزیں جن میں کم دھواں ہوتا ہے جیسے گٹکا' پان' مین پوری' اسنف اور تمباکو کھانے کو تمباکو کی مصنوعات میں شامل کیا جانا چاہئے۔ ٹوبیکو انڈسٹری کے مضحکہ خیز ہتھکنڈوں کے باوجود وزارت صحت' سگریٹ کے پیکٹوں پر آگاہی کے لئے تصاویر شائع کرنے اور تمباکو نوشی کے لئے جگہیں مخصوص کرنے پر پابندی کے فیصلے پر قائم ہے۔